چاہے کتنی ہی سازشیں کی جائیں جاگیردارانہ نظام کے خاتمہ اور محروم عوام کے حقوق کیلئے جدوجہد جاری رکھیں گے۔الطاف حسین

18 مارچ 1984ء کو اے پی ایم ایس او نے ایم کیوایم کی شکل میں جس پودے کو جنم دیا تھا وہ متحدہ قومی موومنٹ کی شکل میں آج ایک تناور درخت بن چکا ہے

ایم کیوایم پہلے سے زیادہ مقبول، مضبوط و مستحکم اور منظّم ہے۔ایم کیوایم کے چوبیسویں یوم تاسیس کے موقع پر پیغام

لندن۔۔۔17، مارچ 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ چاہے کتنی ہی سازشیں کی جائیں یا کیسے ہی کٹھن اور مشکل حالات ہوں ہم ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمہ اور محروم ومظلوم عوام کے حقوق کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ایم کیوایم کے چوبیسویں یوم تاسیس کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ برسوں سے محروم ومظلوم عوام کے حقوق کیلئے 18 مارچ 1984ء کو ایک طلبہ تنظیم ''اے پی ایم ایس او'' نے ایم کیوایم کی شکل میں جس پودے کو جنم دیا تھا وہ متحدہ قومی موومنٹ کی شکل میں آج ایک تناور درخت بن چکا ہے جس کی شاخیں کراچی سے نکل کر نہ صرف سندھ کے گوشے گوشے میں پھیل چکی ہیں بلکہ صوبہ پنجاب، سرحد، بلوچستان اور آزاد کشمیر سمیت ملک کے چپہ چپہ میں آج ایم کیوایم کی شاخیں موجود ہیں جس کے سائے میں محروم ومظلوم غریب ومتوسط طبقہ کے عوام ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمہ اور اپنے حقوق کے حصول کیلئے جدوجہد کررہے ہیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ اس 24 سالہ جدوجہد کے دوران اسٹیبلشمنٹ اور اسکی پروردہ قوتوں کی جانب سے ایم کیوایم کو کچلنے کیلئے بار بار ریاستی آپریشن کئے گئے، ایم کیوایم کے ہزاروں کارکنوں کو بیدردی سے شہید کیا گیا، ہزاروں کو پابند سلاسل کیا گیا، سینکڑوں کو جلاوطن ہونے پر مجبور کردیا گیا اور ایم کیوایم کو ختم کرنے کیلئے ظلم وبربریت کے پہاڑ توڑے گئے لیکن ایم کیوایم کو ختم نہیں کیا جاسکا اور آج ایم کیوایم پہلے سے زیادہ مقبول، مضبوط ومستحکم اور منظّم ہے جس کے قافلے میں اب سب صرف اردو بولنے والے ہی نہیں بلکہ تمام قومیتوں، تمام برادریوں اور تمام مذاہب سے تعلق رکھنے والے عوام شامل ہیں۔جناب الطاف حسین نے 24 ویں یوم تاسیس کے موقع پر تحریک کے تمام شہیدوں کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ تمام تر مظالم اور سازشی ہتھکنڈوں کے باوجود اگر ایم کیوایم قائم ودائم ہے اور اس نے بارہا جو تاریخی کامیابیاں حاصل کی ہیں وہ تحریک کے شہیدوں کی قربانیوں، کارکنوں کی ثابت قدمی اور عوام کی تائید وحمایت کی بدولت ہے۔جناب الطاف حسین نے سندھ، پنجاب، سرحد، بلوچستان اور آزاد کشمیر سے تعلق رکھنے والے تمام کارکنوں، ذمہ داروں، ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور عوام کو ایم کیوایم کے چوبیسویں یوم تاسیس کی مبارکباد پیش کی۔انہوں نے برطانیہ سمیت دنیا کے مختلف ممالک میں موجود ایم کیوایم اوورسیز یونٹوں کے کارکنوں کو بھی تحریک کے چوبیسویں یوم تاسیس کی مبارکباد پیش کی۔جناب الطاف حسین نے تمام کارکنوں سے کہا کہ وہ اپنی صفوں میں اتحاد برقرار رکھیں اور تمام تر سازشوں اور باطل قوتوں کے تمام تر منفی ہتھکنڈوں کے باوجود اپنی جدوجہد جاری رکھیں اور اس بات پر یقین رکھیں کہ حق پرستی کی یہ جدوجہد ایک دن کامیابی سے ضرور ہمکنار ہوگی اور ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ ضرور ہوگا اور محروم ومظلوم عوام اپنے حقوق ضرور حاصل کریں گے۔

متحدہ قومی موومنٹ کا 24 واں یوم تاسیس منگل 18 مارچ کو کراچی سمیت ملک بھر میں منایا جائے گا

سندھ سمیت ملک بھر میں منعقدہ اجتماعات سے الطاف حسین ٹیلی فونک خطاب کریں گے

کراچی۔۔۔17، مارچ 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت ایم کیوایم کا 24 واں یوم تاسیس کراچی سمیت ملک بھر میں جوش وجذبے کے ساتھ منایا جائے گا۔اس سلسلے میں 18 مارچ بروز منگل کو ملک بھر میں یوم تاسیس کے اجتماعات منعقد ہونگے جن سے قائد تحریک جناب الطاف حسین بیک وقت ٹیلی فونک خطاب کریں گے۔ایم کیوایم کے 24 ویں یوم تاسیس کے سلسلے میں حق پرست کارکنان وعوام میں زبردست جوش وخروش پایا جارہا ہے اور وہ اس دن کو مکمل جوش وجذبے کے ساتھ منانے کیلئے تیاریوں میں مصروف ہیں۔یوم تاسیس کا مرکزی اجتماع ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقد ہوگا جبکہ حیدرآباد سمیت اندرون سندھ 19 زونوں سکھر، جیکب آباد، قمبر شہدادکوٹ، کشمور، شکارپور، خیرپور، گھوٹکی، نوشیروفیروز، لاڑکانہ، دادو، بدین، ٹھٹھہ، نوابشاہ، سانگھڑ، میرپورخاص، ٹنڈوالہیار، جامشورو اور عمرکوٹ کے علاوہ صوبہ پنجاب، سرحد، بلوچستان اور آزاد کشمیر میں ایم کیوایم کے ضلعی دفاتر یومِ تاسیس کے اجتماعات منعقد کیے جائیں گے۔اجتماعات میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین، نومنتخب حق پرست اراکین قومی وصوبائی اسمبلی، حق پرست ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین، کونسلر اور کارکنان وعوام بھرپور تعداد میں شرکت کریں گے۔

حق پرستی کی جدوجہد کو ختم نہیں کیا جاسکتا، الطاف حسین

کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازش کے تحت دہشت گردوں میں بھاری اسلحہ تقسیم کیا جارہا ہے

اسلحہ کو زیور کہنے والے جان لیں کہ ہمارے ہاتھوں میں امن کا زیور ہے

وزارت عظمیٰ کیلئے ڈاکٹر فاروق ستار کی نامزدگی پر مبارکباد دینے کیلئے نائن زیرو پر جمع ہونے والے کارکنان سے خطاب

لندن۔۔۔17، مارچ 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایم کیوایم ایک قومی جماعت ہے جس میں پاکستان کی تمام قومیتوں سے تعلق رکھنے والے افراد شامل ہیں اور اس کا حق پرستانہ پیغام ملک کے گوشے گوشے میں پھیل چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازش کے تحت دہشت گردوں میں بھاری اسلحہ تقسیم کیا جارہا ہے لیکن ہم دہشت گردوں کو بتادینا چاہتے ہیں کہ ہمارے ہاتھوں میں امن کا زیور ہے اور دہشت گردی کے ذریعے حق پرستی کی جدوجہد کو ختم نہیں کیا جاسکتا۔ یہ بات انہوں نے اتوار اور پیر کی درمیانی شب ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد میں ایم کیوایم کے کارکنان کے ایک بڑے اجتماع سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کہی جو متحدہ اپوزیشن کی جانب سے وزارت عظمیٰ کیلئے حق پرست رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر فاروق ستار کی نامزدگی پر انہیں مبارکباد دینے کیلئے جمع ہوئے تھے۔ اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے ارکان، حق پرست ارکان اسمبلی اور ایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات کے ارکان بھی موجود تھے۔ جناب الطاف حسین نے اجتماع کے شرکاء کو متحدہ اپوزیشن کی جانب سے وزارت عظمیٰ کے منصب کیلئے ایم کیوایم کے رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر فاروق ستار کی نامزدگی پر دلی مبارکباد بھی پیش کی۔ اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم کی جدوجہد کو 32 سال گزر گئے، حق پرستی کی اس جدوجہد کے دوران ملک کی سیاسی و مذہبی جماعتوں نے ایم کیوایم کی حقیقت تسلیم کرنے کے بجائے اس کے وجود سے انکار کیا، ایم کیوایم پر جھوٹے اور بے بنیاد الزامات عائد کئے اور میڈیا میں قومی دولت کی لوٹ مار کرنے والے سیاسی رہنماؤں کو شرفاء بنا کر پیش کیا جاتا رہا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم سچ اور حق کا درس دینے والی اور سچائی پر ڈٹ جانے والی جماعت ہے لیکن میڈیا میں وقت کے ناخداؤں کا چرچا کیا جاتا رہا، ظالم کو مظلوم اور مظلوم کا ظالم بنا کر پیش کیا جاتا رہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ میڈیا میں ملک وقوم کے اربوں کھربوں لوٹنے، ایک دوسرے خلاف مقدمات بنانے اور ایک دوسرے کو سیکورٹی رسک کہنے والوں کے بارے میں کچھ نہیں کہا جاتا جبکہ ہمیشہ 12، مئی کے سانحہ کا ذکر کرتے ہوئے ایم کیوایم کو ہی برا بھلا کہا جاتا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ 12، مئی کے سانحہ میں ایم کیوایم کے 14 کارکنان کو شہید کیا گیا اور اس میں وہی لوگ ملوث ہیں جنہوں نے ملک وقوم کی دولت دونوں ہاتھوں سے لوٹی۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی ان عناصر کی جانب سے کہا جارہا ہے کہ سب سے بات ہوسکتی ہے، سب کو گلے لگایا جاسکتا ہے لیکن ایم کیوایم سے بات نہیں ہوسکتی تو ایم کیوایم کو بھی چوروں اور اچکوں کے گلے لگنے کا کوئی شوق نہیں ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جس طرح سرکار دوعالمؐ نے پیغام حق پھیلانے کا آغاز قریش قبیلہ سے کیا تھا اور پھر یہ پیغام حق دیگر قبائل اور قوموں میں پھیل گیا اسی طرح ایم کیوایم کا فلسفہ ایک زبان بولنے والے طبقہ سے ضرور شروع ہوا ہے لیکن حق پرستی کا پیغام آج ملک کے گوشے گوشے میں پھیل گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایم کیوایم علاقائی یا لسانی جماعت نہیں ہے اور اس میں پاکستان کی تمام قومیتوں، تمام مکاتب فکر اور مذہبی اقلیتوں کے لوگ شامل ہیں اور ایم کیوایم قومی جماعت بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے ہمیں ہر امتحان میں ثابت قدم رکھا اور ہر مشکل گھڑی میں ہمیں ہمت وحوصلہ عطا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے آج ایم کیوایم کو اتنی عزت عطا فرمائی کہ قومی اسمبلی میں مسلم لیگ (ق)، پاکستان پیپلز پارٹی (شیرپاؤ گروپ)، مسلم لیگ فنکشنل اور دیگر جماعتوں پر مشتمل متحدہ اپوزیشن نے ایم کیوایم کے ڈاکٹر فاروق ستار کو متفقہ طور پر وزیراعظم کا امیدوار نامزد کیا ہے، ایم کیوایم کے حیدر عباس رضوی کو قومی اسمبلی میں ڈپٹی اپوزیشن لیڈر اور محترمہ خوش بخت شجاعت کو ڈپٹی اسپیکر کیلئے نامزد کیا ہے جس سے یہ بات ثابت ہوچکی ہے کہ ایم کیوایم ایک قومی جماعت ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازشوں کو عملی جامہ پہنایا جارہا ہے اور اس مقصد کیلئے دہشت گردوں میں بھاری اسلحہ تقسیم کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض عناصر ٹیلی ویژن پر آکر بڑے فخر سے کہتے ہیں کہ ''اسلحہ بندوق ہمارا زیور ہے'' تو اس کے جواب میں ہم یہ کہیں گے کہ ہمارے ہاتھوں میں امن کا زیور ہے، گولہ بارود، بندوق اور دہشت گردی کے ذریعے حق پرستی کی جدوجہد کو ختم نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کسی سے لڑنا جھگڑنا نہیں چاہتی اور دوسروں سے بھی یہی کہتی ہے کہ وہ امن کی راہ اپنائیں تاکہ سندھ بالخصوص کراچی میں امن قائم ہو، ترقی اور خوشحالی کا پہیہ چلتا رہے اور یہاں روزگار کے ذرائع پیدا ہوں۔ جناب الطاف حسین نے قرآنی آیات اور ان کی تشریح بیان کرتے ہوئے کہا کہ دنیا میں بہت سی آسمانی کتابیں آئیں اور یہ تمام آسمانی کتب محترم ہیں ان تمام کتابوں کا مجموعہ قرآن مجید ہے جو کہ تمام انسانیت کیلئے راہ ہدایت ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ قرآن مجید میں عقل رکھنے، جاننے اور سمجھنے والوں کیلئے ہر بات کا جواب موجود ہے لیکن یہ انسان کی عقل، سوچ وفکر اور سمجھ پر منحصر ہے کہ وہ کلام الٰہی کو کتنا جانتا ہے اور قرآنی آیات کے معنی ومفہوم کی گہرائی کو کیسے سمجھتا ہے۔ انہوں نے سورۃ العصر کا ترجمہ اور تفسیر بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس سورۃ مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے زمانے کی قسم کھاتے ہوئے کہا ہے کہ انسان

خسارے میں ہے لیکن وہ لوگ خسارے میں نہیں ہیں جو ایمان لائے ،جنہوں نے حق کی تلقین کی اور جو ہر مشکل وقت میں ثابت قدم رہے ، ہر ظلم پر صبر و برداشت سے کام لیتے رہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ محبت اور عقیدت زور زبردستی سے پیدا نہیں کی جاسکتی بلکہ دلوں کو تسخیر کرنے سے حاصل ہوتی ہے ۔ یہ ایم کیوایم کے کارکنان کی مجھ سے والہانہ محبت کا ثبوت ہے کہ وہ ڈاکٹر فاروق ستار کی وزارت عظمیٰ کیلئے نامزدگی کی خبر سنتے ہی اتنی رات گئے بھوک ، پیاس کی پرواہ کئے بغیر اور اپنے سارے کام چھوڑ کر مجھے مبارکباد دینے کیلئے اتنی بڑی تعداد میں یہاں جمع ہوئے ہیں ۔32 سالہ جدوجہد کے بعد آج ایم کیوایم کو قومی سطح پر یہ اعزاز ملا تو تحریک کے پیارے پیارے ساتھی ، مائیں ، بہنیں ، اور بزرگ اپنے الطاف بھائی کی خوشی میں شرکت کیلئے یہاں پہنچے جس پر میں انہیں سلام تحسین پیش کرتا ہوں ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں موت سے نہیں ڈرتا اگر تحریکی ساتھی کہیں تو میں پہلی فلائٹ سے پاکستان آنے کیلئے تیار ہوں جس پر تمام کارکنان نے یک زبان ہوکر کہا ’’ آپ پاکستان ہرگز نہ آئیں ‘‘ جناب الطاف حسین نے کہا کہ تحریک کے بہادر اور جیالے کارکنان نے 19 ، جون کے آپریشن کا سامنا کیا ، گلی گلی ساتھیوں کے لاشوں کو کاندھا دیا اور ہر مظالم کو بہادری سے برداشت کیا ۔ انہوں نے کہا کہ اس خوشی کے موقع پر ان تحریکی ساتھیوں کی شکلیں میری آنکھوں کے سامنے گھوم رہی ہیں جنہوں نے اپنی وفا نبھائی ، حراست کے دوران وحشیانہ تشدد برداشت کیا ، ان کی کھالیں اتاری گئیں ، آنکھیں نکالی گئیں لیکن انہوں نے جان دینا گوارا کرلیا مگر اپنے قائد کو مایوس نہیں کیا ۔ انہوں نے کہا کہ آج حق پرست شہداء ہمارے درمیان نہیں ہیں لیکن ان کی روحیں یقیناً اس تاریخی کامیابی پر خوش ہو رہی ہونگی ۔ آخر میں جناب الطاف حسین نے ایک مرتبہ پھر ایم کیوایم کو قومی جماعت تسلیم کئے جانے پر ایم کیوایم کے تمام کارکنان و عوام کو مبارکباد پیش کی ۔

ڈاکٹر فاروق ستار نے اسلام آباد میں بم دھماکے میں زخمی ہونے والے غیر ملکی اہلکاروں کی عیادت کی

اسلام آباد ۔۔۔17، مارچ 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر اور وزارت عظمیٰ کیلئے متحدہ اپوزیشن کی جانب سے نامزد کردہ امیدوار ڈاکٹر فاروق ستار نے اسلام آباد میں واقع اطالوی ہوٹل میں بم دھماکے میں زخمی ہونے والے امریکی اور اٹلی کی ایمبیسی کے اہلکاروں کی عیادت کی ۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے مقامی اسپتال جاکر امریکن ایمبیسی کے اہلکار Camp Cral اور Bruce Benntt اور اٹلی ایمبیسی کی اہلکار Mrs. Rajjha کی عیادت کی اور ان سے دلی افسوس کا اظہار کیا ۔ انہوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیوایم کی جانب سے دہشت گردی کے واقعہ کی شدید مذمت کی اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے نیک خواہشات کا بھی اظہار کیا ۔

الطاف حسین کی درخواست کے باوجود کارکنان نے پاکستان آنے کی اجازت دینے سے واضح طور پر انکار کردیا

کراچی ۔۔۔17، مارچ 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان ، دیگر شعبہ جات کے ذمہ داران ، نومنتخب حق پرست ارکان صوبائی اسمبلی اور حق پرست عوام نے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کو ان کی درخواست کے باوجود انہیں پاکستان آنے کی اجازت دینے سے واضح طور پر انکار کردیا ہے اور ان سے جوابی درخواست کی ہے کہ پاکستان آنے کے بجائے وہ لندن سے ہماری رہنمائی کریں ۔ اتوار کی شب اپنی رہائش گاہ نائن زیرو پر حق پرست عوام کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے ایک موقع پر انتہائی درد مندی ، عجز و انکساری اور رقت آمیز لہجہ میں شرکاء سے کہا کہ اگر آپ مجھے اجازت دیں تو میں ابھی پاکستان آجاتا ہوں ، مجھے اجازت دے دیں کہ میں ابھی پاکستان آجاؤں تاہم شرکاء نے ان کی اس بات کو ماننے سے انکار کردیا اور کہا کہ موجودہ صورتحال میں ہم آپ کو پاکستان آنے کی اجازت نہیں دے سکتے ۔

ایم کیوایم کے شہید کارکن ارشد خان کو ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں سپردخاک کردیا گیا

نماز جنازہ اورتدفین میں رابطہ کمیٹی، اراکین اسمبلی، ٹاؤن ناظمین، علاقہ کی کاروباری شخصیات اورکارکنان کی شرکت

کراچی۔۔۔17، مارچ2008ء

گزشتہ شب سنی تحریک کے مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے شہید ہونے والے ایم کیوایم نارتھ کراچی سیکٹر کے کارکن ارشد خان کو ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں آہوں اور سسکیوں کے درمیان سپردخاک کردیا گیا۔شہید کی نماز جنازہ پیر کی صبح 10 بجے نارتھ کراچی 5M میں واقع امیرحمزہ مسجد میں ادا کی گئی۔ارشد خان شہید کے بہیمانہ قتل کے سوگ میں علاقے کے کاروباری حضرات نے سوگ میں رضا کارانہ طور پراپنا کاروبار بندرکھااوراس بہیمانہ قتل کوشہر کاامن خراب کرنے کی گھناؤنی سازش قراردیا۔شہید کی نماز جنازہ اورتدفین میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن ڈاکٹر نصرت، حق پرست اراکین صوبائی اسمبلی معین خان، خواجہ اظہارالحسن، نیوکراچی ٹاؤن کے حق پرست ٹاؤن ناظم محمد ذوالفقار، گلبرگ ٹاؤن کے حق پرست ٹاؤن ناظم محمد کمال، ایم کیوایم نارتھ کراچی سیکٹر کمیٹی ودیگر سیکٹر کمیٹیوں کے اراکین، یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اورشہید کے عزیزواقارب کے علاوہ کاروباری شخصیات نے بھی بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔دریں اثناء ارشد خان شہید کا سوئم مورخہ مورخہ 19 مارچ بروز بدھ بعدنماز ظہر نیوکراچی سیکٹر E-5 میں واقع مومن مسجد میں ہوگا جس میں شہید کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی جائے گی۔

ارشد خان شہید کے بہیمانہ قتل میں ملوث سنی تحریک کے سفاک دہشت گردوں کوگرفتار کرکے قرارواقعی سزادی جائے، اراکین قومی اسمبلی

کراچی۔۔۔17، مارچ2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے نومنتخب حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے سنی تحریک کے مسلح دہشت گردوں کی جانب سے ایم کیوایم نارتھ کراچی سیکٹر کے جواں سالہ کارکن ارشد خان کو فائرنگ کرکے بہیمانہ طریقے سے قتل کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ اوروڈیرانہ نظام کی تبدیلی کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی اورفرقہ پرست مذہبی تنظیم سمیت جو جماعتیں ایم کیوایم کے خلاف کارروائیاں کرکے شہراورصوبے کا امن تباہ کرنا چاہتے ہیں وہ سیاسی ومذہبی جماعتوں کے روپ میں جاگیردارانہ اوروڈیرانہ نظام کے محافظوں کی ایجنٹ ہیں۔انہوں نے کہا کہ قتل وغارتگری، دہشت گردی اور بدترین ریاستی آپریشن جس جماعت کے کارکنان نے جھیلا ہے وہ متحدہ قومی موومنٹ کے ہی پرعزم کارکنان ہیں جو اپنے مشن ومقصد اورنظریے کے فروغ کیلئے اپنی جانوں کی قربانیاں تو دے سکتے ہیں لیکن نام نہاد سیاسی ومذہبی جماعتوں کے مذموم عزائم کو ہرگز کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔انہوں نے ارشد خان شہید کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اوردعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔اراکین قومی اسمبلی نے صدرمملکت پرویز مشرف اورنگراں وزیراعظم میاں محمد سومرو سے مطالبہ کیا کہ ایم کیوایم کے کارکن ارشد خان شہید کے بہیمانہ قتل میں ملوث فرقہ پرست تنظیم کے دہشت گردوں کو فی الفور گرفتار کیا جائے اورانہیں قرارواقعی سزادی جائے۔

☆☆☆☆☆